خواص کدُّو

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

اِدارہ مطبوعاتِ سُلیمانی
رحمان مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ ○ اُردو بازار لاہور

دیباچہ

سرزمین ہند و پاکستان میں ہر قسم کے لوگ آباد ہیں۔ ان میں اس قسم کے لوگوں کا بھی حصہ ہے جنہیں لکھو کھہا بندگان خدا کا گاجر مولی کی طرح کاٹ دیئے جانا۔ اور کروڑوں لوگوں کا خانماں برباد ہو کر غیر ملک میں چلے جانا قطعاً محسوس نہیں ہوا۔ بس دونوں ہاتھوں سے مال دنیا کو جمع کرنا ہی ان کا شیوہ رہا ہے۔ اور اس دولت ناپائدار کو حاصل کرکے وہ خوش ہیں۔

ان ہی میں راقم الحروف ایسے کمزور دل و دماغ کے انسان بھی دم توڑ رہے ہیں۔ جن کو ع

سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

کے حسب حال ضروریاتِ زندگی پورا کرنے والی چیزوں کے مہیا کرنے کی بھی ہوش نہیں رہی ہیں اس حقیقت کو بیان کرتے وقت قطعاً مبالغہ کو راہ نہیں دے رہا۔ کہ میں اپنے آپ کو اب زندہ لوگوں میں شمار نہیں کرتا۔ آپ اگر

میرے اس گھر کا جائزہ لیں جس میں میں اب دم توڑ رہا ہوں۔ تو آپ کو اس میں عیش و نشاط تو بجائے خود رہا۔ معمولی مزدور کے گھر اتنا سامان بھی نظر نہیں آئے گا۔ چند پھٹے کپڑے۔ چند ٹوٹے ہوئے ناکارہ برتن، چند پھٹی پرانی کتابیں۔ (جو کہ اس عالم غربت میں ردی فروش کباڑیوں سے حسب عادت خرید لی ہیں اور جن کے مطالعہ کی اب طاقت نہیں ہے) ع

بعد مرنے کے میرے گھر سے یہ ساماں نکلا

جس کی طبع حساس کا یہ حال ہو۔ کہ انسان تو انسان، حیوان کی تکلیف سے دل مغموم ہو جاتا ہو۔

اس کے حالِ زار کا اندازہ لگائیے۔ جبکہ ستر اسی ہزار روپیہ کا کتب خانہ اپنی عمر بھر کی بنائی ہوئی سکیم کے ماتحت بسائی ہوئی نوآبادی (کالونی) محبوب وطن چھوڑ چھاڑ کر خالی ہاتھ اجنبی ماحول اور ناواقف حال لوگوں میں رہنا ہو گیا ہو۔ اور اس پر بس نہ ہو۔ بلکہ اس عالم مصیبت میں دو بہنوں کی بیوگی۔ نوجوان بھانجے کی موت اور پھول جیسے پیارے بچے کی جدائی اور آخر میں امید کا سہارا، رفیقہ حیات کی وفات (آئینہ مودت و رحمۃ کا نمونہ) کی وفات کی کاری ضرب نے رہے سہے اوسان بھی خطا کر دیئے ہوں۔ اندازہ لگائیے ایسے انسان کا کہ وہ کس طرح جیتا ہے۔ سوائے اس کے کہ اسے اس بات پر ایمان ہے کہ یہ جو کچھ ہوا ہے۔ اس کے خیر و شر کو وہی بہتر جانتا ہے۔ یہ "ایمان" اسے زندگی کی راہ پر کسی حد تک چلا رہا ہے۔ ورنہ اس کا کاروان وجود کبھی کا موت کے گڑھے میں گر کر ختم ہو چکا ہوتا۔

بہر حال زیر نظر ایڈیشن متعدد نسخہ جات کا اضافہ کر کے اور نظر ثانی کے بعد پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کو خلق اللہ کے لیے فائدہ کا ذریعہ بنائے آمین ثم آمین۔

حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ

ستمبر ۱۹۶۹ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

خواص کدو پر ایک نظر

آفتاب حکمت عالیجناب مولینا حکیم محمد عبداللہ صاحب زبدۃ الحکماء خواص پھٹکڑی۔ خواص نمک۔ خواص مرچ۔ خواص دودھ، گھی۔ خواص گاجر خواص مولی۔ خواص کشنیز۔ خواص لہسن۔ خواص پیاز۔ خواص آم۔ خواص سیب۔ خواص ریٹھہ۔ خواص تمباکو وغیرہ۔ وغیرہ خواصوں کے لامتناہی سلسلے کی وجہ سے دنیائے طب میں شہرت عام اور بقائے دوام حاصل کر چکے ہیں۔ میرے خیال میں اب آپ کی کسی تصنیف پر "ایک نظر" ڈالتے وقت اس چیز کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ کہ اس تصنیف کے ذخیرہ معلومات پیرایہ بیان، مصنف کی کاوش جستجو، مواد فراہم کرنے میں صرف زر کثیر وغیرہ کا ذکر کیا جائے یہ باتیں اب پرانی ہو چکی ہیں۔ ان میں اب کوئی دلچسپی نہیں رہ گئی ہے کیونکہ جن شائقین طب نے مولانا موصوف کی تالیفات میں سے کسی ایک کو بھی ایک نظر سے دیکھا ہے۔ ان پر یہ حقیقت روز روشن کی طرح آشکارا ہو چکی ہے۔ کہ مولانا موصوف اپنی تصنیفات و تالیفات کے لیے مواد فراہم کرتے وقت محنت۔ روپیہ اور وقت تینوں چیزیں بڑی فراخ دلی سے صرف کرتے ہیں۔ پھر اس مواد کو ترتیب دینے میں بے حد محنت سے کام لیتے ہیں۔ آپ کا

بیرایہ بیان نہایت سلیس اور شگفتہ، دلچسپ اور عام فہم اور بے حد دلنشین ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی تالیفات سے نہ صرف طبابت پیشہ اصحاب ہی بلکہ ہر معمولی لکھا پڑھا شخص بھی بخوبی مستفید ہو سکتا ہے۔

"خواص کدو" کا مسودہ میری نظر سے گزر چکا ہے۔ مولانا صاحب موصوف کے خواصوں کے سلسلہ کے متعلق جو باتیں "خواص سیب" کے دیباچہ میں لکھ چکا ہوں۔ وہی باتیں "خواص کدو" کے بارے میں بھی لکھی جا سکتی ہیں۔ مگر جیسا کہ متذکرہ بالا سطور میں عرض کر چکا ہوں اب ان باتوں کو دہرانے سے مجھے کوئی دلچسپی نہیں۔ اس لیے دیباچہ میں کدو کے خواص کے متعلق اپنے چند ایک تجربات بیان کر دینے پر اکتفا کرتا ہوں۔ اسی کو دیباچہ سمجھ لیجئے۔ اسی کو خواص کدو پر ایک نظر ؎

اسی کو دل سمجھ لو اسی کو ماجرا دل کا

۱۔ میرا تجربہ ہے کہ اگر حاملہ عورت کو دوران حمل میں خصوصیت سے ابتدائی اور آخری مہینوں میں (روزانہ دو چھٹانک کچا کدو ایک چھٹانک مصری کے ساتھ استعمال کرایا جائے اور اس کے ساتھ دیگر مصفیٰ خون چیزیں مثلاً ناریل کا دودھ۔
چاول اور سیب وغیرہ کھلائے جائیں۔ تو بچے کا رنگ شرطیہ طور پر سرخ و سفید ہو جاتا ہے۔

۲۔ یہ بات میرے تجربے اور مشاہدے میں آ چکی ہے کہ ایام حمل سے پیشتر اور دوران حمل میں کدو کے بکثرت استعمال سے استقاط حمل کی

شکایت قطعی طور پر رفع ہو جاتی ہے۔

۲۔ جن عورتوں کے ہاں اکثر لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اگر استقرار حمل کے ایک ماہ بعد سے کچا کدو معہ بیجوں کے مصری کے ساتھ استعمال شروع کر دیں۔ اور تیسرے ماہ کے آخری تک جاری رکھیں تو لڑکی کی بجائے اکثر لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ اتفاقات کو نظر انداز کر کے یہ تجربہ بچاس فیصد کامیاب ہے۔

خیر اندیش
پنڈت کرشن کنور وت شرما
مدیر ماہنامہ "آب حیات"، ٹوہانہ

تعارف

مختلف نام:

اردو	کدو	فارسی	کدو
عربی	قرع	لاطینی	لگمریٹا
مرہٹی	بھونپ لا	انگریزی	وہائٹ گرڈ
ہندی	کڑتونبی ۔ کاسی پھل۔		

ماہیت:

یہ ایک مشہور و معروف بیل کا پھل ہے۔ اس کی لمبائی زیادہ سے زیادہ گز بھر تک ہوتی ہے۔

طبیعت:

اس کی طبیعت میں اطباء کا اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک دوسرے درجے میں سرد وتر ہے بعض دوسرے درجے کے پہلے درجے میں سرد و تر خیال کرتے ہیں بعض کا خیال ہے کہ تیسرے درجے میں سرد و تر ہے۔

اقسام:

مختلف قسم کا پایا جاتا ہے۔ زیادہ تر گول و دراز قسم کا ملتا ہے۔

تخم:

کدو کے بیج پہلے درجے میں تر اور دوسرے درجے میں سرد ہیں۔

☆

کدو سے مختلف امراض کا علاج

سر درد

سر درد کی بے شمار قسمیں ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کا علاج بھی مختلف طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ مگر ذیل کا چٹکلہ بفضلہٖ تعالیٰ ہر قسم کے سر درد میں یکساں مفید ہے۔ امتحان کر کے دیکھیں اللہ کے فضل سے ہر جگہ مفید پائیں گے۔

(۱)

ہوالشافی: کدو تازہ کا گودا حسب منشاء لے کر کھرل میں باریک کر کے پیشانی پر ضماد کریں۔ ان شاء اللہ تھوڑی دیر میں درد سے آرام آجائے گا۔

(۲) روغنی نسوار:

جو کہ درد سر کے علاوہ درد دال۔ درد شقیقہ۔ درد عصابہ اور نزلہ و زکام کی واحد اور بے مثل دوا ہے۔ پھر لطف یہ کہ ایک بار کی بنی ہوئی مدت تک خراب نہیں ہوتی۔ چھوٹی کا نسخہ ہے جو کہ کافی عرصے سے معمول مطب ہے۔ آپ بھی تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی: کدو تلخ کا گودا حسب ضرورت لے کر روغن زرد (گھی) میں
ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گودا جل کر سیاہ ہو جائے تو اتار کر کسی کپڑے میں
چھان لیں۔ اور بحفاظت شیشی میں نگار کھیں۔ ضرورت کے وقت اس
میں سے چند قطرے دونوں نتھنوں میں ڈال کر خوب زور سے اوپر کو کھینچیں
دماغ میں رکا ہوا گندہ پانی خارج ہو کر مذکورہ بالا سب شکائتیں رفع
ہو جائیں گی۔

سرسام

ایک مختصر اور آسان سا نسخہ دفعیہ سرسام کے لیے بڑا مفید
ثابت ہوا۔ اور بعض دفعہ تو اپنے خداداد اثر کی وجہ سے جان
بر لب مریضوں پر بھی آب حیات کا کام دیتا ہے۔ تیار کر کے
آپ بھی اس کی سحر کاریوں کا مشاہدہ کریں۔

(۲)

ھوالشافی: کدو کا پانی حسب ضرورت لے کر اس کے ہم وزن روغن
کنجد (میٹھا تیل) شامل کر کے تانبے یا پیتل کی دیگچی میں ڈال کر یہاں تک پکائیں
کہ تمام جل کر محض تیل باقی رہ جائے۔ پھر کپڑے میں سے چھان کر بوتل میں
بھر رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد مریض کے سر
پر خوب مالش کریں۔ اور اوپر گرم کی ہوئی روئی باندھیں۔ ان شاء اللہ دو
تین بار کے استعمال سے شفا ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں بے خوابی۔ خشکی

بدن۔ مالیخولیا۔ سہر اور تشنج یابس اور درد وغیرہ کو بھی از حد مفید ہے۔

(۴)

یہ نسخہ بھی خدا کے فضل و کرم سے ہمہ صفت موصوف ہے۔ جو کہ اکثر
مرتبہ سخت سے سخت حالت میں بھی اپنے مسیحائی اثر کی وجہ سے
حکیم اور مریض دونوں کو خوش کر دکھاتا ہے۔ زیادہ تعریف فضول
ہے۔ جب کبھی ایسا اتفاق ہو۔ تو تجربہ کر دیکھیں۔ ان شاء اللہ اکسیر
سے بڑھ کر مفید پائیں گے۔

ھوالشافی: گودا کدو بیس تولے روغن کنجد سے اچھی طرح چرب کر کے
توا آہنی پر رکھ کر خوب گرم کریں۔ اور نیم گرم حالت میں مریض کے سر پر
رکھ کر اوپر کپڑا باندھ دیں۔ اور ہوا سے بچائیں۔ ان شاء اللہ ایک دو بار کے
عمل کرنے سے شفا کلی نصیب ہو گی۔

(۵)

مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک تین تولہ سب کو کوٹ پیس کر
سفوف بنائیں اور ایک تولہ ہمراہ وزن ماءالشعیر بارہ تولہ کے ساتھ کھائیں۔
ان شاء اللہ مفید ہے۔

اورام دماغی

ہر قسم کے دماغی ورموں کے لیے مندرجہ ذیل چٹکلہ نہایت
ہی مفید ہے۔ بڑے سے بڑے ورم ان شاء اللہ ایک دو بار کے
استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

٦ ھوالشافی : کدو کا ٹکڑا ورم پہ رکھ کر باندھ دیا کریں۔ اور کدو کا تازہ پانی سونگھنے کو دیا کریں۔ ایک دو بار اسی طرح کرنے سے ان شاء اللہ ورم مندمل ہو جائے گا۔

٧ سر کی خشکی :

روغن کدو سر پہ مالش کیا کریں اور ہر روز صبح بکری کے دودھ میں یا گائے کے دودھ میں ڈال کر پی لیا کریں۔ دل کی دھڑکن اور سر کی خشکی کے لیے مفید ہے۔

٨ بے خوابی :

روغن کاہو اور روغن کدو چھ چھ ماشہ دماغ پہ روزانہ رات کو مالش کریں اور تخم خشخاش ایک تولہ پانی میں پیس کر ہتھیلیوں پر اور تلووں پہ رات کو سوتے وقت لیپ کریں۔ ان شاء اللہ نیند آئے گی۔

٩ سرمہ مفید چشم :

بعض بعض معمولی اور حقیر سی ادویات میں کارساز حقیقی نے ایسے ایسے فوائد پنہاں رکھے ہیں۔ کہ انسان چاہے لاکھ کوشش کرے ہرگز ان کی تہ تک نہیں پہنچ سکتا وہ لوگ سخت غلطی پہ ہیں جو خداوند کریم کی پیدا کی ہوئی معمولی ادویات کو حقیر سمجھ کر دھیان میں نہیں لاتے۔ ذیل میں ایک نہایت آسان نسخہ ہدیہ ناظرین ہے جو ان شاء اللہ الکریم جملہ امراض کی بے خطا اور مجرب دوا ہے۔

ھوالشافی : چھلکا کدو حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کر کے جلا لیں بس معجز نما دوا تیار ہے۔ کھرل میں پیس کر مثل غبار کر لیں۔ اور شیشی میں بھر لیں۔ صبح

شام اللہ کا نام لے کر تین تین سلائی دونوں آنکھوں میں لگایا کریں۔ تھوڑے ہی عرصے میں آنکھ کی تمام شکایتیں رفع ہو جائیں گی۔

١٠ کان کا درد :

مندرجہ ذیل نسخہ درد کان کو فوراً تسکین دیتا ہے۔ درد خواہ کسی وجہ سے ہوتا ہو۔ سب میں مفید ہے۔

ھوالشافی : کدو کا پانی اور روغن گل برابر وزن لے کر آپس میں ملا لیں۔ بس دوا تیار ہے۔ کسی شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت دو سے تین قطرہ تک کان میں ٹپکائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسی وقت کان درد سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

١١ کان درد کا مجرب نسخہ :

چیختے اور چلاتے ہوئے مریض کو فوراً شفا بخشنے والا نایاب نسخہ ہے۔ حلق سے اترتے ہی اپنا سحر نما اثر ظاہر کرتا ہے۔ اور بے ساختہ زبان سے یہ الفاظ نکلتے ہیں ''یہ دوا نہیں جادو ہے''، نسخہ متبرکہ یہ ہے۔

ھوالشافی : کدو کا پانی اور لڑکی والی عورت کا دودھ مساوی الوزن لے کر آپس میں خوب حل کریں۔ اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں اور کان کے سوراخ کو روئی سے بند کر دیں۔ ان شاء اللہ درد اسی وقت بند ہو جائے گا۔

١٢ کان کی سوزش :

کدوئے شیریں کے بیج لے کر جلا لیں اور ان کی خاکستر کو باریک پیس کر

کان میں پھونک دیا کریں۔ اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

(۱۳) بہراپن :

روغن کاہو اور روغن کدو ہم وزن لے کر باہم ملا کر کان میں ڈالتے رہنا اس قسم کے بہراپن کے لیے نہایت مفید ہے جو بخار کی شدت یا حرارت غیر طبعی سے لاحق ہوا ہو۔

گرمی سے لاحق ہونے والے بہراپن کے لیے کدو کا پانی بھی نہایت مفید ہے اس کے دو چار قطرے کان میں ٹپکا دینے چاہئیں۔ اگر اس کے ساتھ روغن گل بھی ملا لیا جائے۔ تو اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

(۱۴) نکسیر :

ھوالشافی : کدو کے پانی سے کپڑا تر کر کے سر پہ رکھیں۔ اور کدو کے پانی کی نسوار دیں۔ ان شاء اللہ نکسیر فوراً بند ہو جائے گی۔

(۱۵) ناک کی پھنسیاں :

مغز تخم کدو کو سرکہ میں پیس کر ضماد کرنے سے ناک کا ورم جلدی تحلیل ہو جاتا ہے اور اس کی جلن تحلیل ہو جاتی ہے۔

(۱۶) بدبوئے بینی :

ھوالشافی : کدو تلخ کو کوٹ کر پانی نچوڑ کر ناک میں قطور کریں۔ ایک ہفتہ اسی طرح کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ بدبو دور ہو جائے گی۔ اگر تازہ کدو میسر نہ

تو خشک شدہ کدو لے کر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل کر کپڑے سے چھان لیں اور کام میں لائیں۔

(۱۷) درد دانت :

ھوالشافی : کدو کا گودا پانچ تولے۔ لہسن ایک تولہ۔ دونوں کو جو کوب کر کے ایک سیر پانی ڈال کر خوب پکائیں۔ جب آدھا پانی جل جائے۔ تو نیم گرم پانی سے کلیاں کریں۔ درد ان شاء اللہ فوراً بند ہو جائے گا۔ بڑا ہی آسان اور مجرب نسخہ ہے۔

(۱۸) حلق کا ورم :

ھوالشافی : کدو کا پانی نیم گرم کر کے غرغرے کرائیں۔ اس سے بفضل خدا خناق تک کو بھی آفاقہ ہو جاتا ہے۔

(۱۹) ہونٹ پھٹنا :

ھوالشافی : مغز تخم کدو شیریں۔ گوندکتیرا ہم وزن لے کر خوب باریک کر کے رات کو سوتے وقت ہونٹوں پہ ضماد کر کے سو رہیں۔ صبح گرم پانی سے صاف کر دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی بار کے لگانے سے مرض چلا جائے گا۔

(۲۰)

مغز تخم کدو کو پانی میں گھوٹ کر ہونٹوں پہ لیپ کرنا اس مرض میں زود اثر ثابت ہوا ہے۔

★

(۲۱) کنٹھ مالا کا علاج :

درخت سرس کی چھال۔ کدو تلخ۔ سیاہ مرچ۔ کالی زیری۔ ان سب ادویہ مذکور کو مساوی الوزن لے کر پانی میں پیس کر گلے کی گلٹیوں پر لگائیں۔ ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

(۲۲) عرق کھانسی :

کھانسی کی بڑی مجرب المجرب اور بے خطا دوا ہے۔ چند یوم کے استعمال سے خدا کے فضل سے کہنہ سے کہنہ کھانسی بھی بیخ و بن سے اکھڑ جاتی ہے۔

ہوالشافی: کدوئے تلخ جو کہ قریب پختگی کے ہو۔ ایک عدد لے کر ایک جانب سے قدرے سوراخ کر کے ایک ماشہ سوہاگہ باریک شدہ:.... صبح کے وقت ڈال دیا کریں۔ اسی طرح چالیس روز کریں۔

چالیس یوم کے بعد اس کا کاٹا ہوا ٹکڑا اوپر دے کر ایک لحاف کی تہ میں رکھ دیں۔ سوا مہینہ گذر جانے کے بعد کدو میں سے جمع شدہ پانی نکال کر صاف کر کے احتیاط سے رکھیں۔ روزانہ مریض کو ایک سے دو تولہ تک پلا دیا کریں تقریباً آدھ گھنٹہ کے بعد چوری بنا کر کھلا دیا کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ ایک ہفتہ میں سخت سے سخت کھانسی کا دفعیہ ہو جائے گا۔

(۲۳) بدن کی پھنسیاں :

ہوالشافی: کدو کا پانی پھنسیوں پر لگانے سے پھنسیاں معدوم ہو جاتی ہیں۔ اس کے گودے کا لیپ کرنا بھی یہی فائدہ رکھتا ہے۔

(۲۴) زخم :

ہوالشافی: کدو کا پوست جو کہ سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔ حسب ضرورت لے کر جلا لیں۔ اور باریک کر کے محفوظ رکھیں اور زخم پر چھڑکتے رہیں۔ اس سے ان شاء اللہ خون وغیرہ اور پیپ خشک ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ قروح آکلہ اور زخم ذکر کو بھی نافع ہے۔

(۲۵) منہ سے خون آنا :

خون خواہ پھیپھڑے کی خرابی سے یا کسی اور وجہ سے آتا ہو۔ اس کے استعمال سے ان شاء اللہ جلد بند ہو جاتا ہے۔ بڑی ہی آسان اور مجرب دوا ہے۔

ہوالشافی: پوست کدو سایہ میں خشک کردہ حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں اور برابر وزن کھانڈ یا مصری ملا کر بحفاظت رکھیں صبح نہار منہ چھ ماشے سے ایک تولہ تک دودھ کی لسی یا سادہ پانی سے دیں اس سے بفضل خدا سل تک کے مریض کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۶) دردِ گردہ :

ہوالشافی: کدو کا گودہ باریک پیس کر قدرے گرم کر کے جائے درد پر ضماد کرائیں۔ اسی وقت درد سے آرام ہو جائے گا۔ درد جگر کے لیے بھی یہ دوا بڑی مفید اور مجرب ہے۔ اسی طرح جگر پر ضماد کرائیں۔

★

(٢٧) پیاس کی شدت :

ھوالشافی: کدو کا گودا باریک پیس کر ایک چھٹانک پانی نچوڑ لیں دو تولہ مصری۔ سادہ پانی ایک پاؤ سب کو حل کر کے دو تولے کی خوراک تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پلاتے رہیں۔

(٢٨) بندش پیشاب :

ھوالشافی: کدو کا رس ایک تولہ۔ قلمی شورہ ایک ماشہ۔ مصری ٢ تولہ سادہ پانی دس تولہ۔ سب کو ملا کر ایک بار پلا دیں۔ اول تو ایک بار ہی پلانے سے پیشاب کھل جائے گا۔ ورنہ ایسی ایک خوراک اور دیں۔ ان شاء اللہ شکایت رفع ہو جائے گی۔ تیر بہدف نسخہ ہے۔

(٢٩) ستو برائے اسہال :

ھوالشافی: کدو حسب ضرورت لے کر چاقو سے قاشیں بنا کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیسیں اور محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے دو تولے لے کر بدستور ستو کی طرح کھانڈ ملا کر نوش فرما لیا کریں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے دست آنے موقوف ہو جائیں گے۔

(٣٠) ملین شکم :

اس کے چند روزہ استعمال سے شکم لطیف ہو کر دیرینہ قبض بھی رفع دفع ہو جاتی ہے۔ اور سدے بھی بآسانی خارج ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی: کدو کی ترکاری خوب مرچ مصالحہ اور گھی وغیرہ ڈال کر دونوں وقت کھلایا کریں۔ بڑی ہی مفید چیز ہے۔

(٣١) دماغ اور جگر کی گرمی :

ھوالشافی: کدو کا گودا ٥ تولہ۔ املی ٢ تولہ۔ کھانڈ ٣ تولے ایک سیر بھر پانی میں جوشائیں۔ جب تقریباً ایک پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر سرد کر کے ایک ہفتہ پلاتے رہیں۔ دماغ اور جگر کی گرمی دور ہو کر خون صالح پیدا ہوگا۔ اور دماغ طاقتور ہو جائے گا۔

(٣٢) آگ سے جلنا :

ھوالشافی: کدو کا گودا، آرد جو، دم الاخوین، ہر سہ ادویہ برابر وزن لے کر باریک پیس کر پانی کے ذریعہ لیپ سا بنا کر جلی ہوئی جگہ پر ضماد کریں ان شاء اللہ آبلہ وغیرہ بالکل نہ پڑے گا۔ اور اسی وقت درد سے بھی تسکین ہو جائے گی۔

(٣٣) بواسیر :

ھوالشافی: کدو کا چھلکا حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔ دونوں وقت چھ ماشہ سے ایک تولہ تک آب تازہ کے ہمراہ پھانک لیا کریں۔ دو تین یوم کے استعمال سے ان شاء اللہ بواسیر کا خون آنا بند ہو جائے گا۔ علاوہ اس کے خونی اسہال کی بھی لاجواب دوا ہے۔

(۳۴) بواسیر کے مسّے :

ھوالشافی: کدو کا گودا سائے میں خشک شدہ ایک حصہ، بھنگ ایک حصہ دونوں کو کوٹ کر آپس میں اچھی طرح ملالیں۔ بوقت ضرورت ایک سے ۲ تولہ تک لے کر کوئلوں میں آگ پر ڈال کر دھواں لیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے استعمال سے مسے مرجھا کر معدوم ہو جائیں گے۔ نہایت ہی لاجواب نسخہ ہے۔

(۳۵) ذات الجنب :

یہ دوا خدا کے فضل سے ذات الجنب اور نمونیا کے لیے یکساں مفید اور بے خطا دوا ہے۔ بنا کر آزمائیں۔ تجربہ شاہد ہے۔

ھوالشافی: کدو کا پانی۔ آب برگ مدار۔ آب برگ ارنڈ برابر وزن لے کر قدرے میدہ ملا کر لئی کی طرح آگ پر رکھ کر پکائیں۔ اور درد کی جگہ پر لیپ کر کے اوپر کاغذ چسپاں کر دیں۔ بس جونہی دوا خشک ہوئی۔ خدا کی طرف سے آرام نصیب ہو گا۔

(۳۶) غشی :

ھوالشافی: کدو اور گوشت چوزہ مرغ اچھی طرح نمک مصالحہ گھی وغیرہ ڈال کر پکا کر کھلائیں۔ اس سے غشی جلد ہی دور ہو جاتی ہے۔

★

یرقان

(۳۷)

ھوالشافی: کدوئے تلخ کے ٹکڑے کر کے رات کو باہر شبنم میں رکھ دیں صبح کے وقت جو شبنم کے قطرے اس پر پڑے ہوں۔ ان کو ناک میں قطورہ کرائیں۔ ان شاء اللہ بہت جلد اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔

(۳۸)

ھوالشافی: کدو خام (ایسا ہو جس کا ابھی تک پھول نہ گرا ہو) لے کر اس کا پانی نچوڑ لیں۔ اور اس کے ہم وزن کدو کے پھولوں کا پانی لے کر دونوں کو شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ بس دوا تیار ہے۔ ڈراپر کے ذریعے تین تین قطرے دونوں آنکھوں میں ڈالا کریں۔ ان شاء اللہ چند ہی یوم میں مرض کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔

(۳۹) یرقان کی نسوار :

بعض اوقات یرقان کا مرض اندرونی دواؤں سے ٹھیک نہیں ہوتا آنکھیں، چہرہ اور بدن زرد ہو جاتے ہیں۔ اور کافی علاج معالجہ کرنے پر آنکھوں سے زردی نہیں جاتی۔ یرقان کے مریض کو چٹکی بھر یہ نسوار دیں۔ اس کے اثر سے چھینکیں آ کر جسم اور جسم کے دوسرے حصوں کی زردی دور ہو جائے گی بہت ہی مجرب ہے۔

ہوالشافی : کڑوے کدو کے مغز ایک حصہ۔ گھگھر بیل کا پھل دو حصہ کوٹ کر کپڑے سے چھان کر نسوار تیار کریں۔ اور کام میں لائیں۔

(۴۰) قلب کی گرمی :

یہ نسخہ قلب کی گرمی اور یرقان کے لیے ہمہ صفت موصوف ہے استعمال فرما کر قدرتِ خدا کا مشاہدہ کریں۔

ہوالشافی : کدو ایک عدد لے کر نرم سی آگ میں دبا کر بھرتا سا کریں اور اس کا پانی نچوڑ کر قدرے مصری ملا کر پلایا کریں۔ اس کے استعمال سے قلب کی گرمی اور یرقان بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ اکثر مرتبہ تجربہ میں آ کر مجرب ثابت ہو چکا ہے۔

(۴۱) ہذیان :

ہذیان۔ جنون اور بے خوابی کے لیے از حد مفید چٹکلہ عرض کیا جاتا ہے بعض دفعہ بخار کی وجہ سے سخت بے چینی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض کے سر پہ کدو کے پانی سے کپڑا تر کر کے رکھیں۔ اور ہاتھ و پاؤں کے تلوؤں میں کدو کی قاشوں سے خوب زور زور سے مالش کریں۔ ان شاء اللہ العزیز مندرجہ بالا شکائتیں رفع ہو کر نیند آ جائے گی۔ اور بخار بھی اتر جائے گا۔ بارہا بار کی مجرب المجرب اور نشانے پر تیر کے مصداق ہے۔ تجربہ کر کے قدرتِ خدا کا مشاہدہ کریں۔

----

(۴۲) بچھو کے کاٹے کا نادر العلاج :

جس جگہ بچھو نے ڈنگ مارا ہو۔ اس جگہ کدو کے گودے کا لیپ کر دیں اور قدرے کدو کا پانی مریض کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً درد جاتا رہے گا۔

(۴۳) مکھیوں سے بچاؤ :

کسی چیز کو مکھیوں سے محفوظ رکھنا درکار ہو تو اس پہ کدو کی بیل کے پتے رکھ دیں۔ اس پہ مکھی ہرگز نہ بیٹھے گی۔ اگر شیر خوار بچوں کو دن کے وقت کدو کے پتوں سے ڈھانپ دیا جائے۔ تو مکھیوں کا گزر بھی نہ ہو۔ اور بہت سی امراض سے بھی محفوظ رہیں۔ یہ بات تجربہ میں آ چکی ہے۔ آپ بھی آزما دیکھیں۔

(۴۴) کثرتِ حیض :

اگر خون کافی مقدار میں خارج ہو رہا ہو۔ تو اللہ کا نام لے کر مندرجہ ذیل آسان نسخہ بنا دیکھیں۔ ان شاء اللہ خون کی بہتی ہوئی ندی ایک دم رک جائے گی۔

ہوالشافی : چھلکا کدو ایک تولہ۔ مازو ۶ ماشہ۔ دونوں کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ دن میں تین ماشہ کی مقدار پانی کے ہمراہ دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی دن میں آرام ہو جائے گا۔

★

(۴۵) حفاظتِ حمل :

عطیہ عالی جناب ڈاکٹر گنگا دھر پرشاد سنگھ بہاری ر۔

اسقاط حمل کی شکایت کو دور کرنے کا جادو اثر نسخہ جو کہ بے شمار مرتبہ تجربہ کی کسوٹی پر کسا جا چکا ہے۔ خدا کے حکم سے ہر جگہ مفید سے بھی زیادہ مجرب ثابت ہوا۔ جمعہ کے دن پاک صاف ہو کر کدو کی بیل کی جڑ سے مٹی دور کریں تین دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر اور مشرق کی طرف منہ کر کے کدو کی جڑ کا وہ حصہ جو مشرق کی طرف ہو اکھاڑ لیں پھر اسی جڑ کو کپڑے میں سی کر حاملہ عورت کے گلے میں باندھ دیں۔ ہرگز اسقاط حمل نہ ہوگا۔ مگر یہ خیال ضرور رکھنا ہوگا۔ کہ ایام حمل پورے ہونے پر ضرور کھول دیں۔ اور کسی کنوئیں یا دریا میں بہا دیں۔ ورنہ جب تک جڑی مذکور گلے میں ہوگی ہرگز بچہ پیدا نہ ہوگا چاہے دو برس تک جڑی کیوں نہ بندھی رہے۔ صاحب نسخہ کا یہ فرمان تھا کہ میں نے ایک دفعہ اسی طریقے سے یہ جڑی کیلے کے درخت میں جب کہ اس کے پھل کی کلی نکلنے کو تھی۔ اور کلی کے نکلنے کا نشان ظاہر تھا۔ باندھ دی پورے دو ماہ تک وہ کلی باہر نہ نکل سکی۔ جب کھول دیا دو ہی دن میں نکل پڑی۔ جن صاحبان کو یقین نہ آتا ہو۔ وہ اس کا تجربہ کر دیکھیں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ فرمائیں۔

(۴۶) حفاظتِ حمل :

حمل کے دوران یا حمل سے پہلے کدو کا استعمال کرتے رہنے سے حمل گر جانے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

(۴۷) خوبصورت اولاد :

اگر حاملہ عورت کو حمل کے دوران میں ایک دو چھٹانک کدو کا گودہ مصری ملا کر استعمال کراتے رہیں۔ تو اس سے خوبصورت اور تندرست بچہ پیدا ہوتا ہے۔

(۴۸) اولاد نرینہ :

اگر حمل ہو جانے پر کدو مع بیج مصری ملا کر روزانہ حاملہ کھاتی رہے اور حمل کے تیسرے ماہ تک اس کا استعمال جاری رکھے تو عام طور پر نرینہ اولاد پیدا ہوتی ہے۔

(۴۹) بچوں کی اکثر امراض کا تریاق :

جو کہ میرے بھائی حکیم الٰہی بخش کا عرصہ بعید سے معمول مطب ہے۔ کہنہ بخار کھانسی۔ پیپیک۔ موتی جھارہ۔ پانی جھارہ۔ اور خسرہ وغیرہ امراض کا تریاق ہے۔ خدا کے فضل سے بڑا ہی مجرب اور لاجواب نسخہ ہے۔

ھو الشافی: ایک عدد تازہ کدو لے کر اس میں سوراخ کریں۔ اور اس میں جس قدر بھی خوب کلاں آسکے۔ بھر دیں۔ بعدہ کاٹا ہوا ٹکڑا اوپر دے کر گل حکمت کر کے ذرا خشک ہونے پر آگ میں دفن کریں۔ جب دیکھیں کہ بھرتہ سا ہو گیا ہے۔ تو آگ سے نکال لیں۔ مٹی وغیرہ دور کر کے خوب کلاں نکال کر پانی سے نکال کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت حسب عمر چار رتی سے ایک ماشہ تک قدرے پانی میں حل کر کے پلا دیا کریں۔ اس کے علاوہ پرانے

بخاروں کے لیے بڑی عمر والوں کو بھی دے سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ چند یوم کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ بخار سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

(۵۰) اکسیر میعادی بخار :

ھو الشافی: خوب کلاں پانچ تولے کر اس کو مٹی وغیرہ سے خوب پاک و صاف کر کے تازہ پانی کے ساتھ دھولیں۔ پھر ایک گھیا کدو لے کر چاقو سے گول ٹکیہ سی نکال لیں۔ اور بیچ سے چاقو کے ساتھ گودا نکال کر اس میں خوب کلاں بھر دیں۔ اور جس قدر گودا اوپر آسکے بھر کر وہی گول ٹکڑا اوپر رکھ کر سارے گھیئے کے اوپر ایک ململ کا کپڑا اچھی طرح سے لپیٹ دیں اور اس کے اوپر چکنی مٹی کا ایک انگل موٹا لیپ کریں۔ اور اس کو اپلوں کے انگاروں میں رکھ دیں۔ جب مٹی سرخ ہو جائے۔ تو اس کو آگ میں سے نکال کر ٹھنڈا ہونے پر اوپر سے مٹی کو علیحدہ کر دیں۔ اور احتیاط سے خوب کلاں نکال لیں اور اس کو کھانسی کی تھالی یا چینی کے برتن میں خشک کر لیں۔ بس اکسیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ تا دو ماشہ عرق گاؤزبان یا بکری کے دودھ کے ہمراہ صبح و شام استعمال کرائیں۔

فوائد: اس کے استعمال سے میعادی بخار کی کمزوری و موتی جھارا کی گرمی رفع دفع ہو کر مریض کی طاقت بحال ہو جاتی ہے۔

---

(۵۱) صفراوی بخار :

ھو الشافی: مغز تخم کدو شیریں۔ کاہو۔ دونوں ایک ایک تولہ لے کر باریک پیس کر شیرہ نکال لیں۔ عرق شاہترہ، عرق مکو۔ ایک چھٹانک میں ملا کر صبح و شام پلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ دو تین دن میں بخار کافور ہو جائے گا۔ اگر بخار میں ہذیان ہو۔ تو کدو کے عرق میں صندل حل کر کے رومال تر کر لیں۔ دل اور جگر کے مقام پر رکھیں۔ ان شاء اللہ اسی وقت بے خوابی اور ہذیان وغیرہ دور ہو جائے گی۔

(۵۲) تپ دق کا علاج :

یہ نسخہ چند مرتبہ ایسے مریضوں پر آزمایا گیا۔ جو زندگی سے بالکل بے زار تھے۔ اور بہت لمبے عرصے سے چارپائی پر پڑے ہوئے موت کی گھڑیوں کا انتظار کر رہے تھے۔ ایسی مایوس حالت میں بھی خداوند کریم نے ناکامیابی کی صورت کامیابی میں تبدیل کر دکھائی۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

ھو الشافی: کدو تلخ ایک عدد لے کر اس میں نمک سیاہ دس تولہ مصری دس تولہ باریک پیس کر بھر دیں۔ جو حصہ اوپر سے کاٹا گیا ہو۔ وہی اوپر دے کر گندم کے آٹے سے اچھی طرح بند کر کے اوپر کانی کپڑا لپیٹ کر چالیس یوم روڑی میں دفن کر دیں۔ سوا ماہ کے بعد احتیاط سے نکال لیں۔ جو عرق اس میں سے نکلے کپڑے سے چھان کر بحفاظت کسی شیشی میں لگا رکھیں بس دق کی سحر نما دوا تیار ہے۔ بوقت ضرورت اللہ کا نام لے کر حسب عمر اور حسب طاقت اس مبارک دوا میں سے چار سے آٹھ قطرہ تک کھانڈ

کے درمیان رکھ کر دونوں وقت دیا کریں۔ اور مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کیا ہوا پانی پلایا کریں۔

برگ ڈیک تازہ ایک سیر۔ مٹی ایک سیر۔ پہلے پتوں کو کوٹ لیں۔ بعد میں مٹی ملا کر تقریباً ایک ایک تولہ کی گولیاں بنائیں۔ خشک ہونے پر گولیاں برگ میں نیم پختہ سی کر لیں۔ اور جس برتن سے مریض کو پانی پلایا جاتا ہو۔ اس برتن میں یہ سات آٹھ عدد گولیاں ڈال رکھا کریں۔ اگلے دن وہ پانی جو بچ رہا ہو۔ اس کو پھینک دیں۔ تازہ پانی ڈال کر بدستور گولیاں ڈال دیا کریں۔ اگر خدا تعالیٰ کا فضل شامل رہا۔ تو ایک ماہ کے اندر اندر یقینی شفا ہو جائے گی۔ غذا میں کدو کی سبزی کا استعمال رکھیں۔

(۵۳) تپ دق کا یقینی علاج :

یہ نسخہ بھی خدا کے فضل سے ہمہ صفت موصوف ہے۔ اس سے بھی اکثر ایسے مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ جو کہ زندگی سے بالکل مایوس ہو چکے تھے۔ بنارس کے مشہور انسٹی ٹیوٹ آف بائیو نفر بٹی کے پریذیڈنٹ رقمطراز ہیں، کہ

تپ دق کے لیے زمانہ بھر کی ادویات ایک طرف اور کدو ایک طرف ہو۔ تب بھی تمام ادویات کدو کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔

اسی ضمن میں کدو کا ایک نہایت لاجواب نسخہ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ جو کہ اپنے خداداد اثر سے مفید سے مفید ثابت ہوتا ہے۔

ہوالشافی: کدو تازہ ایک عدد لے کر اس کے اوپر جو کے آٹے کا ضماد کر کے کپڑا لپیٹ کر بھوبھل میں دفن کریں۔ جب بھرتہ ہو جائے تو پانی نچوڑ کر حسب طاقت پلایا کریں۔ پندرہ بیس یوم کے بلاناغہ استعمال سے بفضلہ تعالیٰ

مرض بیخ و بن سے اکھڑ جائے گا۔ غذا ہلکی اور زود ہضم دیا کریں۔

(۵۴) مریض سل کی آپ بیتی :

پنڈت رام جی داس صاحب رتن علیگڑھ نے اپنی زبانی یہ حکایت سنائی کہ میں ایک دفعہ بعارضہ سل و دق اس قدر بیمار ہو گیا تھا کہ میرے یار آشناؤں نے ہی نہیں، بلکہ لائق حکیموں اور بڑے بڑے کہنہ مشق ڈاکٹروں نے بھی میری موت کا فتویٰ صادر کر دیا تھا۔ اور میرے دل میں بھی یہ پختہ یقین ہو گیا تھا کہ اب میں دنیا میں چند ہی روز کا مہمان ہوں۔ لیکن قدرتِ خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ایک دن اتفاق سے ایک خضر صورت فقیر تشریف لائے اور کہنے لگے کہ ایک بار قبرستان میں چکر لگا آیا کرو۔ چنانچہ میں نے آپ کے فرمان کے بموجب گرتے پڑتے قبرستان جانا شروع کر دیا۔ قبرستان میں بیٹھے ہوئے ایک دن مجھ پر غیر معمولی رقت طاری ہو رہی تھی۔ کہ ایک صاحب جو کہ سنیاسی معلوم ہوتے تھے مجھے رنجیدہ خاطر دیکھ کر فرمانے لگے۔ کہ بیٹا گھبراؤ نہیں بازار سے کدو لے کر چاقو سے چھیل کر قاشیں بنا کر اور کھانڈ لگا کر ہمیشہ کھایا کرو۔ یہ تپ دق کی اکسیر دوا ہے۔ چنانچہ میں نے آپ کے فرمان کے بموجب عمل کرنا شروع کر دیا چند ہی دنوں میں شافی حقیقی کے فضل و کرم سے میری صحت قابلِ رشک ہو گئی۔ لوگ میری حالت میں تغیر معلوم کر کے حیران ہوتے تھے اب اس کیفیت کو گزرے ہوئے کئی سال ہو چکے ہیں۔ خدا کے فضل سے اب تک مرض کا دورہ نہیں ہوا۔

★

(۵۵) ناسور :

گول کدو کی ڈنڈی جو کدو میں لگی ہوا کرتی ہے۔ پانی میں گھس کر اس سے چہارم حصہ لال پھٹکڑی ملا کر ناسور پر لگایا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

(۵۶) ورم ہر قسم :

برگ کدو سبز۔ برگ ارہر سبز۔ برگ مکو سبز۔ سرکہ میں ملا کر پیس کر لیپ کرایا جائے۔ چند مرتبہ کے لیپ سے ورم دور ہو جاتا ہے۔

(۵۷) زیادہ چھینکیں آنا :

روغن کدو کے دو چار قطرے ناک میں ٹپکانے سے اس مرض کو بے حد فائدہ پہنچتا ہے۔

(۵۸) خارش :

کڑوے کدو کے ٹکڑے کر کے ایک مٹی کے کوزے میں ڈال کر شب کو اس میں رکھ دیں۔ علی الصبح ہر دو دست و پا ٹخنے تک پانی میں ڈال کر پان کی بیڑی کھائیں۔ جس وقت پان کڑوا معلوم ہو۔ فوراً پانی سے ہاتھ پیر علیحدہ کر لیں۔

★

(۵۹) قبض کشا سبزی :

کدو سبزی بنا کر کھاتے رہنے سے دائمی قبض کو آرام آجاتا ہے۔

(۶۰) زہریلے ڈنگ :

کدو کا گودہ بچھو کے ڈنگ پر لیپ کر دینے سے اور اس کا رس مریض کو پلا دینے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

کدو کے مرکبات

(۶۱) کدو پاک :

بدن کی کمزوری دور کر کے صحت کو قابلِ رشک بنا دیتا ہے۔ جریان، احتلام، ضعف باہ وغیرہ امراض کو دور کر کے دبلے پتلے انسان کو شیر مرد بنا دینا اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔

ھوالشافی: کدو تازہ دو سیر کدو کش کر کے پانچ سیر دودھ میں پکا کر کھویا تیار کریں۔ بعدہ مصری کا قوام کر کے کھویا اس میں ڈالیں اور موصلی سفید دس تولہ، مغز بادام مقشر بیس تولہ، مغز چلغوزہ، مغز پستہ ہر ایک پانچ تولہ کا اضافہ کر کے ایک سیر گھی میں بریاں کر کے نیچے اتار لیں۔ مگر یہ خیال رکھیں کہ مصری کے قوام میں پانی بہت کم ہو۔ بوقت صبح ۵ تولہ سے دس تولہ تک نوش فرمایا کریں۔

(۶۲) شربت کدو :

ھوالشافی: کدو تازہ کا پانی پانچ سیر لے کر قلعی دار برتن میں ڈال کر یہاں تک پکائیں کہ تقریباً دو سیر پانی رہ جائے۔ پھر دو سیر مصری شامل کر کے قوام تیار کریں۔ خوراک ۲ تا ۵ تولہ۔ خفقان، ضعف قلب، جنون کو نافع ہے۔ سر درد۔ ضعف دماغ اور شدت پیاس کو بھی مفید ہے۔

....

(۶۳) اچار کدو :

یہ اچار معدہ اور پیٹ کی جملہ امراض کی واحد اور بے خطا دوا ہے۔ پیٹ درد اپھارہ شکم۔ کمی اشتہا۔ بدہضمی، کھٹی ڈکار، ہیضہ، باؤ گولہ۔ بخار، قبض وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔ بھوک بڑھانے اور کھائی ہوئی غذا کو جزو بدن بنانے میں اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔

ھوالشافی: کدو تازہ حسب ضرورت لے کر چاقو سے چھیل کر لمبی لمبی قاشیں بنائیں اور پانی میں ابال کر کسی چارپائی پر کپڑا بچھا کر قاشوں کو قدرے خشک کر لیں۔ اور کسی روغنی برتن یا مرتبان میں ڈال کر مرچ سیاہ۔ زیرہ، کلونجی، نمک سبھی چیزیں۔ اجزا سب کو حسب حاجت باریک کر کے ڈال کر خوب ہلائیں تاکہ آپس میں اچھی طرح مل جائیں۔ مرتبان کا منہ بند کر کے چار یوم تک پڑا رہنے دیں۔ بس تیار ہے۔

(۶۴) مربہ کدو :

جو کہ بدن کو فربہ کرنے میں نہایت ہی لاثانی چیز ہے۔ اس کے علاوہ۔ بخار کھانسی، اسدہ وغیرہ کے لیے بھی از حد مفید ہے۔

ھوالشافی: کدو تازے حسب ضرورت چھیل کر پھانکیں پانی میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ کافی نرم ہو جائیں۔ نکال کر مصری کے قوام میں کچھ دیر جوش دیں جب قوام شربت کے قوام سے گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں۔ بس تیار ہے۔

(۶۵) دوسری ترکیب :

کدو کا چھلکا اتار کر دو دو انچ کے ٹکڑے بنا کر کانٹوں سے گود لیں۔ اب

ان کو آگ پر ابال لیں۔ کہ قدرے گل جائیں۔ اس کے بعد ان کو نکال کر چارپائی پر پھیلا دیں۔ تاکہ تمام فالتو پانی نکل جائے۔ اب ان ٹکڑوں کو کھانڈ کی گرم گرم چاشنی میں ڈال کر جوش دیں۔ حتیٰ کہ چاشنی گاڑھی ہو جائے۔ نیچے اتار کر۔ بادام۔ کشمش چھوہارے وغیرہ ڈال کر مرتبان میں بند کر دیں۔ تیار ہونے پر استعمال میں لائیں۔

(۶۶) کشتہ سنگ یشب:

سنگ یشب پانچ تولہ۔ کدو دراز تازہ کے عرق آدھ سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک چھوٹے کدو میں رکھ کر گل حکمت کر کے گرم بھاڑ میں رات کو رکھ دیں۔ صبح جب سرد ہو جائے تو نکال کر استعمال میں لائیں۔

دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے۔ مزاج میں تنہ تیب پیدا کرتا ہے۔